

سری نواس رامانوجم



آپ نے کنول کے پھول کو کھلتے ضرور دیکھا ہوگا، جو نہایت یہ بصورت لگتا ہے۔ لیکن یہ کیچڑ میں ہی پیدا ہوتا ہے۔ اسی طرح کے ایک حسین پھول تھے سری نواس رامانوجم۔ ان کی پیدائش تامل ناڈو صوبہ کے ”کبھ کونم“ نامی مقام پر 22 دسمبر 1887ء کو ہوئی تھی۔ دیکھنے میں یہ عام آدمی جیسے تھے کالے کلوٹے۔ مگر ان کی طبیعت بچپن سے ہی انتہائی سنجیدہ تھی۔ وہ پیار کرنے پر صرف مسکرا دیا کرتے۔ تین چار سال کی عمر میں نہ وہ روتے اور نہ کبھی اپنی ”ماں“ کو تنگ کرتے، کھانے میں جو کچھ مل جاتا، چپ چاپ کھا لیتے۔ آپ کی حالت یہ تھی کہ سامنے سے پھل والے، مٹھائی، چاٹ اور ٹھیلے والے گزرتے تو بھی آپ ان لوگوں کی جانب نظر نہیں اٹھاتے اور آگے بڑھ جاتے۔ ان کی صرف ایک ہی سوچ ہوتی کہ کس حساب کو کیسے حل کریں گے۔

عمر کے بڑھنے کے ساتھ ساتھ سری نواس رامانوجم کی علم الحساب میں دلچسپی بڑھتی گئی۔ وہ اسکول کے دوسرے مضامین کو کم اور علم الحساب کو حل کرنے میں زیادہ وقت گزارتے اور بہت جلد سوالات کے

جوابات ڈھونڈ نکالتے۔ جب رامانوجم تیسرے درجہ کے طالب علم تھے تو جز المربع اور اعشاریہ کے سوالات بہت کم وقت میں حل کر دیا کرتے، جس سے ان کے ہم جماعت اور ان کے اساتذہ کرام حیرت میں پڑ جاتے۔ عمر بڑھنے کے ساتھ علم الحساب سے آپ کی دلچسپی بڑھتی گئی اور دیگر ماہر علم الحساب اور پروفیسران حضرات آپ کو ”حساب کا جادوگر“ کہہ کر مخاطب کیا کرتے تھے۔

پیسوں کی کمی کے باعث انہیں پڑھائی چھوڑنی پڑی۔ 1909ء میں ان کے والدین نے ان کی شادی کر دی۔ شادی کے بعد، گھر کے اخراجات کو پورا کرنا، ان کے لئے بہت دشوار تھا، لہذا رامانوجم انٹرمیڈیٹ سائنس کی تعلیم کے بعد اپنی تعلیم کو آگے نہیں بڑھا سکے اور کسی معقول ملازمت کی تلاش میں لگ گئے۔ اتفاق سے ان کے ایک قریبی دوست کی سفارش پر انہیں مدراس بندرگاہ کے دفتر میں پچیس روپے ماہانہ کی ملازمت [نوکری] مل گئی۔ مسٹر رامانوجم کو ایک معمولی کلرک وہاں کے دوسرے لوگ، مسٹر رامانوجم کو ایک معمولی کلرک سمجھتے تھے مگر اسی دفتر کے ایک اعلیٰ افسر نے، جو کہ خود بھی علم الحساب کے خاص ماہر تھے، آپ کی فطری پوشیدہ علم الحساب کے صلاحیتوں کو پہچان لیا۔ ایک دن اس اعلیٰ افسر نے مسٹر رامانوجم کو اپنے دفتر میں اکیلے میں بلایا اور پھر آہستہ سے بولا، ”بھائی رامانوجم اس دفتر کی کلرکی میں اپنا قیمتی وقت برباد مت کرو“ تم اپنے گھر ہی پر رہو، یہاں تمہاری حاضری روزانہ بنتی رہے گی۔ تم ہر ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنی تنخواہ لے جایا کرو، اور آج سے ہی گھر پر رہ کر علم الحساب میں تحقیق کا کام دل لگا کر کیا کرو۔

اپنے اعلیٰ افسر کی باتوں سے مسٹر رامانوجم خوش نہیں ہوئے اور جواب میں کہا ”میں ایسا نہیں کر سکتا“، بغیر کام کئے تنخواہ لینا میں گناہ سمجھتا ہوں تب ان کے ہمدرد افسر نے کہا کہ ”تم میری بات مانو دنیا کے دانشور اور علم الحساب کے طلباء تمہارے تحقیق سے مستفیض ہوں گے۔ لوگوں کو تمہارے علم کی ضرورت ہے، میں نے تمہارے مستقبل کے لئے بہت سوچ سمجھ کر یہ فیصلہ کیا ہے۔“ آخر میں مسٹر رامانوجم اپنے افسر کے حوصلہ مندانہ نیک مشورہ پر گھر ہی پر رہ کر علم الحساب سے متعلق مسائل حل کرنے لگے چند دنوں

بعد آپ کی علم الحساب صلاحیت کی خبر جب مدراس یونیورسٹی کے شعبہ علم الحساب تک پہنچ گئی۔ مدراس یونیورسٹی میں ”علم الحساب کے تحقیقی مسائل“ کے عنوان پر تین گھنٹے کی مسلسل تقریر سے متاثر ہو کر یونیورسٹی کے نائب شیخ الجامعہ نے مسٹر راما نوجم کو چھتر روپہ وظیفہ دینے کا اعلان کیا۔ آپ کی ذہانت اور بلا کی صلاحیت کی اطلاع کسی خاص ذرائع سے برطانیہ کی راجدھانی لندن تک جا پہنچی۔ لندن کی مشہور کیمبرج یونیورسٹی میں شعبہ علم الحساب کے پروفیسر ہارڈی نے اپنی ایک خصوصی دعوت پر مسٹر سری نواس راما نوجم کو لندن آنے کی دعوت دی۔ ان کی ملاقات مسٹر راما نوجم سے اس سے قبل کبھی نہیں ہوئی تھی۔ مسٹر سری نواس راما نوجم، جب لندن پہنچے تو ان کی ملاقات پروفیسر ہارڈی سے ہوئی۔ پروفیسر ہارڈی نے جب مسٹر راما نوجم کو دیکھا تو حیرت زدہ ہو گئے اور وہ سوچنے لگے کہ دُلا پتلا، کالا کلونا نوجوان بھلا، ماہر علم الحساب کیسے ہو سکتا ہے؟ پھر بھی پروفیسر ہارڈی نے انہیں اپنی رہائش گاہ (گھر) پر مہمان بنایا۔ انہوں نے ”انہیں خاص پڑھائی اور پھر نئی تحقیقی مسائل“ پر مزید کام کرنے کی غرض سے انہیں لندن بلایا تھا۔ ایک دن جب مسٹر راما نوجم نے اپنے چند تحقیقی مضامین کی کاپیاں پروفیسر ہارڈی صاحب کو پیش کی تو برجستہ پروفیسر ہارڈی نے کہا کہ ”بھائی راما نوجم! آپ کو علم الحساب سے متعلق اب اور کچھ کرنے اور کچھ سیکھنے کی ضرورت نہیں۔ آپ کا کام اب لندن میں یہ ہوگا کہ یہاں کے ماہر علم الحساب حضرات کے درمیان علم الحساب کے پیچیدہ مسائل کی گھنٹیوں کو سلجھانے پر مقالہ پیش کریں آپ کے نام پر ایک سیمینار اور تقاریر کا سلسلہ شروع ہوگا۔ اس طرح کے پروگراموں کا بہتر اہتمام و انتظام، میں کرواتا ہوں، تاکہ لوگ سیمینار کے پروگراموں کے ٹکٹ خرید کر آپ کی حسابی صلاحیتی تقاریر کا لطف اٹھا سکیں۔ یہ لندن کیلئے خوش قسمتی ہے کہ انڈیا سے آپ جیسا شخص یہاں تشریف لایا ہے۔ اس گفتگو سے مسٹر سری نواس راما نوجم تعجب میں پڑ گئے۔ مگر ایسا ہی ہوا۔ ان کی تقاریر کا جب سلسلہ شروع ہوا تو لندن کے ماہرین علم الحساب کے لاڈلے، دلارے بن گئے۔ مسٹر سری نواس راما نوجم کا نام

جب برطانیہ کے تاریخی شہر لندن میں باوقار طریقے سے مشہور ہو گیا تب ہندوستان کے لوگوں کو معلوم ہوا کہ علم الحساب جیسے موضوع پر عالمی سطح پر شہرت پانے والا شخص ہندوستان کا ہی ایک ”انمول ہیرا“ ہے۔ مسٹر سری نواس راما نوجم کی تقاریر کا یہ حال تھا کہ ایک ہفتہ قبل ہی مہنگے ٹکٹ فروخت ہو جاتے۔ ہزاروں کی تعداد میں لوگ علم الحساب کے متعلق اپنی واقفیت میں اضافہ کرتے۔ آپ کی شہرت کا یہ عالم تھا کہ انہیں دیکھنے کیلئے بیتاب لوگ پروفیسر ہارڈی کی رہائش گاہ کے چاروں طرف چکر لگایا کرتے تھے۔ اسی لئے اکثر کہا جاتا ہے کہ ”بد صورت کی خوبصورتی اس کے علم میں پوشیدہ ہے“ یہ اس زمانہ کا واقعہ ہے جب ہمارا ”وطن“ انگریزوں کا غلام تھا۔ ایک غلام ملک کا نوجوان اور اس پر بالکل کالے رنگ کا، مگر راما نوجم کی ذہانت اور بے پناہ علم الحساب کی صلاحیت نے سارے انگریزوں کو مات دے دی۔

اس ماہر علم الحساب کو اب روپیوں کے علاوہ اعزاز و اکرام کی بھرمار ہونے لگی۔ برطانیہ کی کئی یونیورسٹیوں [دارالعلوم] کے اعلیٰ عہدہ داروں نے مسٹر سری نواس راما نوجم کو ڈاکٹریٹ کی سند سے سرفراز کیا۔ انہیں توقع سے زیادہ شہرت اور دولت ملی۔



افسوس کہ وہ زیادہ دنوں تک زندہ نہیں رہ سکے۔ انہیں دق کی بیماری تھی۔ کافی علاج کرایا گیا مگر کامیابی نہیں مل سکی انہوں نے اپنی زندگی میں ہی اپنی دولت کو ’مدراس یونیورسٹی میں عطیہ دے دیا۔ 26۔ اپریل 1920ء کو انہوں نے زندگی کی آخری سانس لے کر دنیا کو الوداع کہہ دیا۔

پڑھئے اور سمجھئے

کوہ		پہاڑ
ترائی		پہاڑوں کا نچلا حصہ
دلربا		دل پسند
سنجیدہ		تولا ہوا، کم سخن
منقطع ہونا		الگ ہونا، کٹ جانا
معقول		مناسب
سفارش		پیروی
مستفیض		فائدہ مند
راجدھانی		کسی ملک یا کسی صوبہ کا حکومتی شہر

ان سوالات کے جواب دیجئے:

دیئے گئے الفاظ میں واحد اور جمع پہچان کیجئے اور ان کے سامنے لکھیے:

.....	موضوعات
.....	مراحل
.....	اخراجات
.....	آواز
.....	پردگرم

خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کریں:

(حیرت زدہ، تنخواہ، دفتر، سنجیدہ، شہرت)

- (i) آپ کی طبیعت بچپن سے ہی تھی۔
- (ii) بھائی رامانوجم اس کی کلر کی میں اپنا قیمتی وقت برباد مت کرو۔

- (iii) بغیر کام کئے لینا میں گناہ سمجھتا ہوں۔
 (iv) پروفیسر ہارڈی نے جب راما نوچم کو دیکھا تو وہ رہ گئے۔
 (v) انہیں توقع سے زیادہ اور دولت ملی۔

دیئے گئے الفاظ کو پڑھیے اور ان کے معنی تلاش کر کے لکھیے۔

خواہش : _____

خواہر : _____

خواہر : _____

ٹوٹ : _____

دور : _____

دور : _____

دوڑ : _____

ڈور : _____

تول : _____

حوض : _____

چوٹ : _____

شوخی : _____

عوض : _____

پڑھیے اور غور کیجیے:

ظلم	-	ظالم
مفعول	-	مفعول
طالب	-	طالب
معبود	-	معبود
خالق	-	خالق
منظور	-	منظور
حفظ	-	حفظ
شکر	-	شکر

پڑھیے اور غور کیجیے:

- (1) دل دل ربا، دل دار ،
 دل دادہ : دل آویز ، دل نشیں ، دل فریب ، دل کش ،
- زبان (2) بے زبان : زبان دراز ، زبان دان ، بد زبان ، ہم زبان ، خوش زبان ،
- خود (3) بے خود : خود نما ، خود دار ،
- نام (4) بے نام : بد نام ، نام ور ، نام چین ، نام و نمود
- وفا (5) بے وفا : پا وفا ، وفا دار

پڑھیے اور سمجھیے یہ الفاظ کے کنبے میں:

- مثال: (1) باغ : کلی پھول خوشبو رنگ
 (2) دریا : آب ساحل موج منجھدار
 (3) قلم : دوات کاغذ کاپی روشنائی
 (4) مکان : فرش چھت دروازہ روشن دان
 (5) بادل : بجلی بارش مینہ پھوار

دیے گئے الفاظ کے کنبے سوچئے اور لکھیے:

- (i) مشاعرہ _____
 (ii) نغمہ _____
 (iii) کھیت _____
 (iv) عدالت _____
 (v) میدان _____